

## بارگاہ رسالت میں

اے مددگار غریبان، اے بناہ ہے کسان  
 اے نصیر عاجزان، اے سایہ ہے سائیکان  
 کاروان صبر و تحمل کا ہوا دل سے رواد  
 کہنے آیا ہوں سیں اپنے درد و غم کی داستان  
 ہے تیری ذات بسارک حُلِّ شکل کے لئے  
 نام ہے تیرا شفا، دَلْہی ہونے دل کے لئے  
 بزم عالم سیں طراز سند عظمت ہے تو  
 بھر انسان جبریل آیہ رحمت ہے تو  
 اے دیار علم و حکمت، قبلہ امت ہے تو  
 اے ضیائے جسم ایمان، زیب ہر بحث ہے تو  
 درد جو انسان کا تھا نیرے بھلو سے انہا  
 قلزم جوش سعیت تیرے آنسو سے انہا  
 آب کوثر تشنہ کاسان سعیت کا ہے تو  
 جس کے ہر قطرے میں سو موتنی ہیں وہ دریا ہے تو  
 طور پر چشم کلام اللہ کا تارا ہے تو  
 معنی پیشی ہے تو مفہوم او ادلی ہے تو  
 اس نے پہچانا نہ تیری ذات کے الوار کو  
 جو لہ سمجھا احمد ہے سیم کے اسرار کو